کر دے تو ممکن ہے کہ بجھتی ہوئی چنگاری پھر سے شعلۂ جوالہ بن کر شرک و بدعات اور باطل افکار و نظریات کو راکھ بنا سکے ۔۔۔ گفتار سے اس قوم کو نکال کر کردار کا غازی بنا سکے کہ قول و گفتار کے غازیوں کی کوئی کمی نہیں۔ عمل و کردار کے غازیوں کی ضرورت ہے۔

مولانا حق نواز جھنگویؒ کی شہادت کو جس قدر المناک قرار دیا جائے اتنا ہی کم ہے۔ یقیناً وہ علامہ شہیدؒ کے بعد پیدا ہونے والے بہت سے خلاؤں میں سے ایک خلا کو بہتر طور پر پُر کرتے ہوئے نظر آ رہے تھے اور وہ علامہ شہیدؒ کی شخصیت کو بہتر طریقے سے سمجھ چکے تھے اور یہ بہت بڑا المیہ ہے کہ بہت سے "اپنوں" سے بھی بہتر ۔۔۔ مولانا حق نواز شہید اپنے میدان کے مشاق و ماہر شہسوار تھے ۔۔۔ اپنی تقاریر میں علامہ شہیدؒ کا حوالہ دیتے تو اُن کے دل کا خلوص عیاں ہوتا ۔۔۔ انہیں علامہ شہیدؒ سے حقیقی محبت تھی ۔۔۔ وہ اس بات کا نجی محفلوں میں بھی ذکر کرتے ۔۔۔ آپؒ کی تقاریر کو غور سے سنتے اور انہیں قولاً نہیں عملاً داد دیتے ۔۔۔ مولانا حق نواز شہید کا مشن اس ملک سے اُس فرقے کی باطل تعلیمات کا استیصال تھا جو ملتِ اسلامیہ کے لیے ناسور سے کم نہیں ۔۔۔ اسے کاٹے بغیر ملتِ اسلامیہ کی قوت اور توانائی کا کوئی امکان نہیں ہے ۔۔۔ اب ضرورت ہے کہ اس ناسور کو کاٹنے کے لیے اپنی جد و جہد جاری رکھی جائے ۔۔۔ آپؒ کو اور آپؒ کے روحانی پیشوا علامہ ظہیرؒ کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کا یہی اصل طریقہ ہے۔

سعودی سفارت کاروں پر حملے انتہائی تشویشناک ہیں ۔۔۔ حقیقی بات ہے کہ سعودی عرب سے کسی شخص اور کسی ملک کو سوائے اس کے کوئی تکلیف نہیں کہ وُہ دنیا کے ہر خطے میں تبلیغِ اسلام میں مصروف ہے ۔۔۔ دنیا کا کوئی اسلامی و غیر اسلامی ملک نہیں جہاں اسلام کا کام ہو رہا ہو اور وہاں سعودی عرب کی حکومت اور سعودی اداروں کا قابلِ قدر حصّہ نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ سعودی حکومت کو مزید مستحکم بنائے۔ آمین!